درمدح مولائے کائنات امیر المومنینؑ علیہ السلام

از: ایس۔ایچ۔ایم۔حسینی

دل کے نگر میں نغمہ وآہنگ کس لئے
قرناکاشور دف کی صدا چنگ کس لئے
شہنائیوں کیساتھ یہ مردنگ کس لئے
یہ اقتباس زیست ہے گلرنگ کس لئے

دل نے کہا کہ آج یہ ساعت سعید ہے
اے بے خبر ولادت حیدرؑ کی عید ہے

الجھے ہوئے ہو تم کہ خفی کیا ہے کیا جلی
سچ پوچھئے تو یہ بھی ہے افلاس آگہی
اے کم نگاہ دیکھ کبھی گل کی تازگی
نازاں ہے اپنے بخت رسا پر کلی کلی

اک آئینہ ہے صنعت پروردگار کا
ہر پنکھڑی ورق ہے کسی شاہکار کا

نفس خدائے برتر وذیشاں ہیں بوترابؑ
دل کے افق کا نیر تاباں ہیں بوترابؑ
تابندگی زیست کا ساماں ہیں بوترابؑ
اس رحمت تمام کاداماں ہیں بوترابؑ

تہذیب فکر کے رخ روشن کی آب ہے
حیدرؑ ہے جس کا نام وہی بوترابؑ ہے

بحرالم میں جھنڈے کو گاڑا تھا وہ علیؑ
دشمن کو اک نگاہ میں تاڑا تھا وہ علیؑ
مرحب سے پہلواں کو پچھاڑا تھا وہ علیؑ
خیبر کے در کو جس نے اکھاڑا تھا وہ علیؑ

وہ اشجعِ جہاں جسے کہتے ہیں بوترابؑ
ان کی ثنا میں اتری ہے قرآں سی کتاب

سجدہ کو ان کے فیض سے رخشندگی ملے
افسردگیٔ زیست کو تابندگی ملے
مردے کو ایک قسم میں فقط، زندگی ملے
دل میں اگر ولا ہو تو پائندگی ملے

دنیا بفیض حب علیؑ کامیاب ہے
عقبیٰ میں بھی ولائے علیؑ ہمرکاب ہے

لطف نہاں و سر خفی وجلی علیؑ
مشکل کشا وساقیٔ کوثرؑ ولیؑ علیؑ
پیغمبر عطا وکرم ہاں وہی علیؑ
قرآن دل صحیفہ ایماں علیؑ علیؑ

جودوسخا ومہر مروت شعار ہے
دھو کا نصحریوں کو ہوا کردگار ہے

☆☆☆☆